Original GERMAN MADE Homoeopathic Medicines
DR. RECKEWEG & CO GMBH GERMANY

DR. SALIM AHMED & CO.
EST 1975

NEWSLETTER - Pakistan
ISSUE NO: 16 - VOL 5 | Sep - Dec 2024

ڈاکٹر سلیم احمد

(1946 — 2018)

پاکستان میں ہومیوپیتھی کی پہچان اور ایک نفیس انسان
ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی اور 'صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ' کے بانی
ہم آپ کی کمی ہمیشہ محسوس کریں گے (ادارہ)۔

Sehat Ki Baat DR. RECKEWEG Kay Saath...

صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ

سخت گرمی نے اپنا رُوپ دکھانا شروع کر دیا ہے۔ سورج پوری آب و تاب رکھا رہا ہے یہ وہ موسم ہے جب انسانی جسم پسینہ تیزی سے خارج کرتا ہے اس گرم موسم میں جسم کو پانی کی نسبتاً زیادہ ضرورت ہوتی ہے پسینہ کے اخراج کی وجہ سے جسم کے نمکیات کا اخراج ہوتا رہتا ہے اور جسم مختلف بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے اس لئے گرمی کے موسم میں زیادہ سے زیادہ پانی پیئں اور احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تا کہ گرمی کے درد ِسر، جسم کا نڈھال ہونا، سن سٹروک اور مثانہ کی گرمی سے بچا جا سکے۔

سخت گرمی کے موسم میں سادہ غذاؤں کا استعمال کریں ناشتہ میں گندم یا جو کا دلیہ نہ صرف صحت بخش ہے بلکہ ایک زود ہضم ناشتہ بھی ہے۔ موسمی پھل بشمول تربوز، خربوزے، اور فالسہ وغیرہ کا استعمال کیا جانا بھی نہایت ضروری ہے دوپہر کے کھانے میں موسمی سبزیوں کا انتخاب کیا جائے۔ ٹینڈے، ساگ، بینگن کا بھرتہ اور دہی ٹھنڈی غذائیں ہیں جو انسانی جسم کا درجہ حرارت نہیں بڑھنے دیتے اسی طرح سے کھیرے، ٹماٹر، ہرا دھنیا، پودینہ، لیموں اور سرکہ بھی بہترین معاون غذائیں ہیں۔

تیزابی مشروبات کے بجائے دیسی مشروبات جیسا کہ لیموں کی سکنجبین، آلو بخارے یا فالسہ کا شربت، دہی کی لسی وغیرہ نہ صرف انسانی جسم کو گرمی کے موسم میں مقابلہ کرنے کے لئے توانائی فراہم کرتے ہیں بلکہ جسم میں گرمی کے خلاف قوت مدافعت بھی بڑھاتے ہیں۔ کھانوں کی تیاری میں گرم مصالحوں اور تیز مرچ کا استعمال ہرگز مناسب نہیں۔ ایسے مصالحے موسم گرما میں معدے اور آنتوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور پیاس اور گرمی کا احساس بڑھاتے ہیں۔

آپ سے یہ بات شیئر کرتے ہوئے مجھے خوشی ہے کہ ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی نے پاکستان میں ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریباً 49 سالہ سفر کا اہم سنگِ میل حاصل کر لیا ہے اور اب ہم انہی مہارتوں کو دور حاضر کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اپنی اگلی منازل کے لئے پرعزم ہیں تا کہ تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے معیاری ادویات کی فراہمی کو ممکن اور یقینی بنا سکیں۔ اس طویل سفر میں بہت نشیب و فراز آئے اور ہمہ وقت مختلف قسم کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ موجودہ مہنگائی کی لہر اور معاشی عدم استحکام کی وجہ سے ہماری ہومیو پیتھک انڈسٹری بھی کافی متاثر ہوئی ہے لیکن جیسا کہ ہم نے آپ کی مسلسل حمایت اور تعاون کے ساتھ دہائی کے سب سے بڑے چیلنج یعنی COVID-19 کا کامیابی سے سامنا کیا اور ثابت کیا کہ ہم ہر رکاوٹ کو عبور کر سکتے ہیں اسی طرح ہمیں اب بھی مضبوط عزم کے ساتھ مقابلہ کرنا ہوگا تا کہ ہم پاکستان میں ہومیوپیتھی کے فروغ کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتے رہیں۔ آپ کے مسقل اعتماد اور مثالی شراکت کے لئے شکریہ خلوص کے ساتھ۔

نجم الثاقب
چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کراچی

Panoramic view of Dr. Reckeweg production facility in Germany.

گردے

انسانی جسم کا اہم ترین عضو

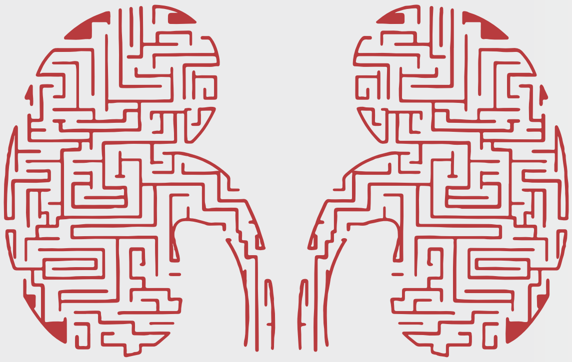

ہومیو ڈاکٹر محمد نعیم

Divine HC & Research Centre

(سوات)

گردے انسانی جسم کا ایک اہم ترین عضو ہیں جو کہ خون سے فاضل مواد خارج اور فلٹر کرنے کا کام کرتے ہیں اگر گردوں سے متعلق بیماریوں کی بات کریں تو ہومیوپیتھی میں ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کس بیماری کے لیے کیلئے کون سی دوا دینی پڑے گی کیونکہ دوائی کا انحصار مریض کی مجموعی علامات اور انفرادی حیثیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دینی پڑتی ہے۔ انسانوں کو ہم چار قسم کے فراجوں میں تقسیم کرتے ہیں ایک وہ جو گرمی سے تنگ اور گھبراتے ہیں، دوسرے وہ جو سردی برداشت نہیں کر سکتے، تیسرے وہ جو نہ گرمی برداشت کر سکتے ہیں اور نہ سردی اور چوتھی قسم اُن انسانوں کی ہے جو دونوں موسم آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں۔ اسکی مثال وضاحت میں ایک مثال سے واضح کرنا چاہتا ہوں۔ فرض کریں ہمارے پاس دو مریض ایک ہی بیماری کے ہیں، دونوں کی علامات بھی تقریباً ایک جیسی ہیں، دونوں گھبراہٹ، بے چینی، موت کا خوف، سکون حاصل کرنے کیلئے کبھی ایک جگہ کبھی دوسری بدلنا چاہتے ہوں عام ڈگر سے علاج کرنے والے دونوں کو آرسینکم البم دینا چاہیں یا یہ درست بھی ہے کہ یہ علامات آرسینک کی ہیں لیکن ایک اور دوائی بھی ہے جسے سیکیل کار (Secale Cor) کہتے ہیں، ان دونوں دوائیوں کا اگر ٹائیٹل چھپا دیا جائے اور آپ کو پڑھنے کیلئے دونوں دوائیاں دی جائے تو آپ سمجھیں گے کہ میں ایک ہی دوائی سٹڈی کر رہا ہوں دونوں دوائیوں میں اس قدر مماثلت ہے لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ آرسینک کا مریض سرد مزاج ہے وہ ہر وقت سردی سے کانپتا رہتا ہے اور سیکیل کار کے مریض کو اتنی گرمی محسوس ہوتی ہے کہ وہ اپنے کپڑے بھی برداشت نہیں کر سکتا، اب اگر ایسے مریض کو جن کو گرمی برداشت نہیں ہوتی اور آپ نے اسے سرد مزاج دوائی آرسینک دے دی تو وقتی طور پر کچھ دیر کیلئے آرام بھی آ جائے گا لیکن یہ آرام عارضی ہو گا علامات پھر لوٹ کر آ جائینگی جیسا کہ پیراسٹامول دینے سے ہوتا ہے کہ کچھ دیر کیلئے علامات دب جائینگی اور پھر لوٹ کر آ جائینگی اگر آپ اس مریض کو جو گرم مزاج رکھتا ہے سیکیل کار دیں گے تو مریض کو مستقل آرام آ جائے گا اور بیماری لوٹ کر نہیں آئے گی۔

اسی طرح گردوں یا کسی بھی بیماری کے لئے ہومیوپیتھی میں کوئی مخصوص دوائی نہیں ہوتی بلکہ ذہنی علامات اور مجموعی علامات پر دوا تجویز کی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی علاج کے تین بنیادی اصول دیتا ہے ایک یہ کہ دوا بالمثل (Similar) دوم یہ کہ Minimum Dose کی ہو اور تیسرا اصول یہ ہے کہ ایک وقت میں ایک ہی دوا دی جائے جو مریض کی علامات کے مطابق ہو، اگر میں ان اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے سر درد کیلئے بیلاڈونا، بخار کیلئے اکونائیٹ اور نزلے زکام کے لئے آرسنک دوں اور یا ان کا مکیسچر (Combination) بنا کر دے دوں تو آرام وقتی طور پر ہو گا لیکن میں مریض کو مکمل شفاء سے ہمکنار نہیں کر سکوں گا۔

ہر بیماری کی طرح گردوں کی بیماریوں کیلئے بھی زیادہ تر ہومیوپیتھ یہی کرتے ہیں ایسی بہت سی دوائیں ہیں جو گردے کی پتھری کو توڑ دینگی اور پتھری نکل جائے گی لیکن کچھ عرصے بعد دوبارہ پتھریاں بننا شروع ہو جائینگی کیونکہ آپ نے صرف پتھریوں کو توڑا ہے پتھری بننے کے عمل کو نہیں روکا پتھری بننے کے عمل کو وہ دوا روکے گی جو مریض کے مزاج اور مجموعی علامات کی بنیاد پر منتخب (Select) کی ہوئی دوا ہو گی وہ دوا گردے کے عمل (Function) کو درست کر دے گی اور دوبارہ پتھری بننے کے عمل کو روک دے گی۔

ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی R-27 کمبی نیشن دوا یہ خاصیت رکھتی ہے کہ نہ صرف گردوں کی پتھری زائل کرتی ہے بلکہ آئندہ پتھری کے نہ پیدا ہونے والے عوامل کا بھی احاطہ کرتی ہے

موجودہ دور میں گردوں کی بڑھتی ہوئی بیماریوں کی بڑی وجہ دردوں کے لئے دی جانے دوائیں، بلڈ پریشر اور شوگر کیلئے دی جانے والی میڈیسن ہیں جو گردوں کو ناکارہ کر رہی ہیں۔ میرے پاس بہت سارے مریضوں کا ڈیٹا موجود ہے جو پہلے جوڑوں کے دردوں کے لئے Pain Killer لیتے رہے کافی عرصہ تک جو کہ ان کی کڈنی Failure کا باعث بنی۔ ایسے یہ ایک مریضہ کا احوال میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جو کہ CKD(Chronic Kidney Disease) میں مبتلا تھی اور جسکو Dialysis کے لئے کہا گیا تھا لیکن انہوں نے نہیں کرایا اور میرے پاس لائی گئیں۔ مریض کا نام زارا خالہ شوہر کا نام سلطان زیب عمر چالیس سال اور سات بچوں کی ماں ہے۔ سوات کے گاؤں خوازہ خیلہ سے تعلق ہے۔ بچپن سے جوڑوں کی بیماری (RAF) میں مبتلا تھی، میرے پاس جب وہ لائی گئیں تو دونوں گردوں میں درد تھا دائیں گردے میں شدید درد تھا، پیشاب بہت کم آتا تھا، کمر میں درد اور کھانسی بھی تھی جوڑوں میں درد ہر وقت شامل حال تھا، آلٹراساؤنڈ اور کڈنی فنکشن ٹیسٹ میں کافی خرابی ظاہر تھی۔ Creatinine 10:38 تھی، مریضہ کی علامات کچھ یوں تھی، مریضہ گرمی سے زیادہ تنگ پڑتی تھیں لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا پسند کرتی تھی لیکن مخصوص لوگوں میں، غصہ زیادہ تھا لیکن منانے سے مان جاتی تھیں کسی کام کا کرنا شروع سے انکے لئے دشوار تھا، بھوک اگر لگتی بھی تو چند لقمے کھانے سے ہی پیٹ میں گیس بننا شروع ہو جاتی تھی۔ میں نے مریضہ کو اپنے تجربات کے مطابق ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی کچھ خصوص سنگل ریمیڈیز اور ساتھ R27 اور R7 کا استعمال کرایا کچھ دنوں میں مریضہ کی دردیں بہتری کی طرف جانے لگیں اور مریضہ کی ساری بیماریوں کی علامات ریورس ہونے لگیں۔ اور مریضہ کو بہترین طور پر شفا مل گئی، الٹراساونڈ کے مطابق گردے اپنا مکمل Function سرانجام دے رہے تھے اور چار ماہ کے قلیل عرصے میں مریضہ شفاء پزیر ہوئیں۔ یہ مکمل گردوں کا شفایاب کیس ہے جو کہ ہومیوپیتھی کا کرشمہ ہے یہاں یہ بات بھی بہت اہمیت رکھتی ہے کہ اگر معالج (Doctor) جتنا بھی قابل اور دوراندیش ہو لیکن دوا قابل بھروسہ کمپنی کی نہ ہو تو ساری محنت بے کار چلی جاتی ہے۔ میں اپنی پریکٹس میں جرمنی کی دو کمپنیوں کی دوائیں استعمال کراتا ہوں اور میں یہ بات دیانتداری کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ اپنی سلیکشن کے بعد Dr Reckeweg Germany کمپنی کی دوا پر مکمل بھروسہ کرتا ہوں جس سے میری کاوش کہ جو میں مریض کیلئے کرتا ہوں کبھی رائیگاں نہیں ہونے دیا۔

Keep Your Kidneys Healthy

آم

وٹامنز، کیلشیم، فاسفورس، پروٹین سے بھرپور خوش ذائقہ اور لذیز پھل

آم ایک نہایت خوش ذائقہ اور لذیز پھل ہے جسے پھلوں کا بادشاہ بھی کہا جاتا ہے۔ عموماً موسم گرما میں پائے جانے والے اس پھل کے بے شمار اقسام موجود ہیں جن میں وٹامن A، B اور C پایا جاتا ہے کیلشیم، فاسفورس، پروٹین اور بہت سے حرارے اس پھل کی افادیت کو بڑھا دیتے ہیں۔ آم کا استعمال نہ صرف نظام انہضام (Digestive System) کو درست اور فعال رکھتا ہے بلکہ تیزابیت اور بدہضمی کی عمومی شکایات کا بھی خاتمہ کرنے میں انتہائی معاون پایا گیا ہے۔ اس میں موجود بائیوایکٹیو جیسے Esters B اور Terpenes ہاضمہ کو درست بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آم کے اندر Glutamins Acid موجود ہوتا ہے جو خلیات کو متحرک بنا کر یادداشت اور حافظہ کو

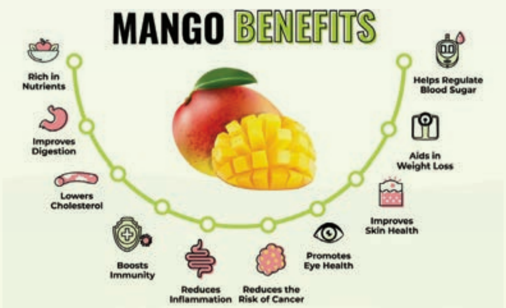

تقویت فراہم کرتا ہے آم کے استعمال سے جسم میں سے ہائی لیول کولیسٹرول کی مقدار بھی کم ہوتی ہے کیونکہ اس میں موجود وٹامن C اور Pectin خاص طور سے LDL کولیسٹرول کو کم کرتی ہے آم میں کثیر تعداد میں آئرن موجود ہوتا ہے۔ وہ لوگ جن میں خون کی کمی ہو ان کو اپنے کھانے کے ساتھ آم ضرور استعمال کرنا چاہیے عموماً وہ خواتین کہ جن کو 50 سال بعد ماہواری آنا بند ہو جاتی ہے ان کے لئے آم کا استعمال بے حد ضروری ہے کہ اس وقت جسم میں آئرن اور فاسفورس کیلشیم وغیرہ کی کمی ہو جاتی ہے۔ حاملہ خواتین کے لئے بھی آم کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی آم نقصان دہ نہیں بلکہ فائدہ مند ہے کہ یہ بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت بڑھاتا ہے تاہم ذیابیطس کے مریض ایک وقت میں بہت زیادہ تعداد میں آم نہ کھائیں۔ آم میں ایک بڑی تعداد میں Antioxidant موجود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے یہ جسم میں کینسر اور دل کی بیماروں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ جن لوگوں کا وزن بہت کم ہو اور وہ اپنا وزن بڑھانا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ آم کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

یورک ایسڈ

جسم میں اس کی زیادتی متعدد بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے

ہومیوپیتھی قدرتی طریقہ علاج سے یورک ایسڈ کا علاج ممکن ہے

یورک ایسڈ جسم میں پیدا ہونے والا وہ قدرتی فاضل (Waste) مادہ ہے جو ایسے کھانوں کے استعمال کے نتیجے میں بنتا ہے جن میں PURINE نامی مادہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ PURINE کچھ غذاؤں میں بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جیسا کہ سرخ گوشت، مچھلی اور دالیں۔ عام طور پر ہمارے گردوں کا کام جسم سے یورک ایسڈ کا اخراج ہوتا ہے لیکن بعض اوقات ہماری غذاؤں میں PURINE نامی مادوں کی مقدار اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ جسم سے یورک ایسڈ ختم ہونے کی بجائے یہ یورک ایسڈ جسم میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یورک ایسڈ بڑھنے کا تعلق صرف غیر صحت بخش غذاؤں کے استعمال سے نہیں بلکہ یورک ایسڈ ذہنی امراض اور دل کے امراض کے باعث بھی فروغ پاتا ہے۔ جب یورک ایسڈ جسم سے باہر نہیں نکل پاتا تو یہ جسم کے اندر چھوٹے چھوٹے کرسٹل کی شکل میں جوڑوں میں جمع ہونے لگتا ہے اس کی وجہ سے جسم کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور چلنے پھرنے میں بھی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ درحقیقت PURINE کے ٹوٹنے سے یورک ایسڈ بنتا ہے جو خون سے گردوں تک پہنچتا ہے اور گردوں سے پیشاب کے ذریعے جسم سے باہر نکالتا ہے۔

انسانی جسم میں یورک ایسڈ کا بڑھ جانا خطرے کی علامت ہے اور یہ مستقل بنیادوں پر بڑھتے رہنا گھٹیا (Arthritis) بناتا ہے اور سوزش (Inflammation) بڑھ جاتی ہے۔ یورک ایسڈ بڑھنے کی عمومی علامات میں گانٹھے پڑنا، پیر کے انگوٹھوں میں سوجن پڑنا، جوڑوں میں سوجن اور درد کا ہونا شامل ہیں۔ یورک ایسڈ کی زیادتی سے بچنے کے لیے اپنی عمومی غذاؤں میں فائبر کا استعمال بڑھانا ضروری ہے باجرہ، دلیہ، بروکلی، سیب، کینو، ناشپاتی، اسٹرابری، کھیرا، گاجر اور کیلے فائبر سے مالا مال ہیں اور یہ وہ تمام غذائیں ہیں جن کے استعمال سے قبض بھی نہیں رہتا۔ ان پھلوں اور سبزیوں کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے جس کی وجہ سے یورک ایسڈ کا اخراج زیادہ سے زیادہ ممکن ہوتا ہے۔ لیموں- وٹامن سی اور الکلائن سے بھرپور ہوتا ہے لیموں کا عرق بہ ظاہر تیزابی خصوصیات رکھتا ہے لیکن اس میں موجود وٹامن C یورک ایسڈ کو فوری کنٹرول کرتا ہے۔ یورک ایسڈ سے بچنے کیلئے زیادہ میٹھی غذاؤں کے استعمال میں احتیاط برتنی ضروری ہے۔ نیز مصنوعی مٹھاس والی غذوں اور سوڈا والے مشروبات بھی یورک ایسڈ بڑھاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی یورک ایسڈ کا مکمل طور پر قدرتی علاج پیش کرتی ہے اور یہ نہ صرف علامات کو ٹھیک کرتی ہے بلکہ مرض کو جڑ سے ختم کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ اگرچہ ہومیوپیتھی میں علاج مریض کی جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی کیفیات کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے تاہم ہومیو معالجین عمومی طور پر درج ذیل ادویات تجویز کرتے ہیں۔

Rhus Tox	Bryonia	Berberis Vulgaris	Belladona	Aconite
سخت، سوجے ہوئے جوڑوں کی تکلیف کے لئے	ایسے درد جو حرکت سے بڑھ جاتے ہوں	جوڑوں اور ٹانگوں میں درد اور اینٹھن کے لئے	شدید درد کی کیفیت میں	جلنے والے درد، اضطراب، بے چینی، جوڑوں میں درد اور سوجن کے لیے

Homoeopathic Practitioner's Corner

ڈاکٹر پروفیسر اخلاق احمد
کراچی

میرا علمی اور عملی تجربہ یہی کہتا ہے کہ ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ہومیو پیتھک ادویات نے مجھے ہمیشہ حیران کن نتائج دیئے ہیں۔ میں نے R نمبرز کمبی نیشنز کو مختلف انداز سے مختلف قسم کے امراض میں مبتلا مختلف مریضوں کو تجویز کیے ہیں اور ہر بار مجھے کچھ نیا سیکھنے کو ملا ہے ڈاکٹر ریکوگ کے R65, R64, R13, R25 اور Carica Papaya مدر ٹنکچر کے نہایت ہی حوصلہ افزا رزلٹ ملے ہیں اور ایسے ایسے امراض کا شافی علاج ملا ہے جن کے مریضوں کو ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دیا تھا میرا یقین ڈاکٹر ریکوگ کی ادویات پر اُس وقت اور بڑھ گیا جب میں نے خود R-55 کا استعمال کیا جب کہ میری ہڈی کا فریکچر تھا۔

ڈاکٹر احمد اعجاز
ایبٹ آباد

میٹیریا میڈیکا، ریپرٹری اور کیس ٹیکنگ کا علم و فن اور سالہا سال کی ریاضت اس وقت بے کار ہو جاتی ہے جب ادویات کی اثر پزیری (Effectiveness) پر سوال اٹھتا ہے ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی بے مثال ادویات (ڈائلوشنز، مدر ٹنکچرز، سیرپس اور R نمبرز مرکبات) افادیت اور نتائج میں اپنی مثال آپ ہیں اور Water Base ہونے کی وجہ سے انتہائی سرعت سے انسانی جسم میں جذب ہو کر اپنا کمال دکھاتی ہیں اور مریض کی صحت کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں میرا ذاتی تجربہ یہی ہے اور گذشتہ کئی دہائیوں سے میرے کلینک میں سب سے زیادہ تجویز کردہ ادویات ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ہی ہیں۔

ڈاکٹر محمد سعید
واہ کینٹ

الحمدللہ 1986 سے واہ کینٹ میں ہومیو پیتھک علاج معالجہ کے ساتھ ڈاکٹرز تک معیاری ادویات کی رسائی کو یقینی بنانے کی مسلسل جدوجہد جاری ہے۔ میری ہمیشہ عادت رہی ہے کہ کوئی بھی شعبہ ہائے طب ہو یا دوسرے طب سے وابستہ ساتھی ہو کبھی کسی کو تنقید کا نشانہ نہیں بنایا اسی وجہ سے الحمدللہ ایلو پیتھک ڈاکٹرز سے بڑی اچھی دوستی ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی مریض کسی دوسری طب سے وابستہ ساتھی بھیج دیتے ہیں میں اپنے مریضوں کو انتہائی اعتماد اور وثوق کے ساتھ ڈاکٹر ریکوگ کے R نمبرز تجویز کرتا ہوں اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھے کبھی بھی مایوسی نہیں ہوئی۔

ڈاکٹر شیخ محمد فہیم
کراچی

گذشتہ 24 سالوں کی ہومیو پیتھک پریکٹس کے دوران سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کو اللہ کے فضل و کرم سے شفایابی کی منزل مل چکی ہے میرا کہنا یہ ہے کہ اگر دوا معیاری ہو تو جادو کی طرح کام کرتی ہے اور جب بات معیاری دوا کی ہو تو سب سے پہلے نام ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کا ذہن میں آتا ہے ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی پوٹینسیاں اور مدر ٹنکچرز اپنی جگہ منفرد اہمیت کی حامل ہیں لیکن R نمبرز کا تو کوئی ثانی ہی نہیں ہے۔ میرے استعمال میں تقریباً تمام R نمبرز کمبی نیشن بکثرت رہتے ہیں تاہم R-1، R-25، R-55 تیر بہ ہدف علاج کرتے ہیں۔ یہ ادویات درحقیقت انسانیت کی خدمت ہیں

ڈاکٹر عمران
گوجرانوالہ

حال ہی میں ہم نے تین مشکل ترین Hepato-Pulmonary کے مریضوں میں ڈاکٹر ریکوگ کی پوٹینسیز استعمال کروائی ہیں اور ایک ہفتے کے استعمال سے ہمیں ناقابل یقین اور حیران کن نتائج دیکھنے کو ملے Allopathy طریقہ علاج میں ہم ایسے مریضوں کو Inter-Mutant دیتے ہیں جس سے مریضوں کی آکسیجن کی کمی تو پوری ہو جاتی ہے لیکن مرض آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ الحمدللہ ڈاکٹر ریکوگ کی ادویات نے جادوئی اثر دکھایا اور ان مریضوں کی آکسیجن Intake میں تقریباً 70 فیصد تک کی کمی واقع ہوئی ہیں یقین ہے کہ انشاءاللہ یہ تینوں مریض دو یا پھر تین ماہ میں مکمل شفایاب ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر محمد عثمان
پشاور

خیبر پختونخواہ کے دُور دراز سے آنے والے مریضوں کی تعداد میرے پاس روزانہ کی بنیاد پر ہوتی ہے جن سے زیادہ تر ایسے مریض ہوتے ہیں جو مختلف شعبہ ہائے طب سے مایوس ہو کر میرے پاس پہنچتے ہیں ایسے تمام مریض میری خاص توجہ کے حامل ہوتے ہیں اور میں انہیں اور جنرل جرمن ڈاکٹر ریکوگ پوٹینسیز اپنے وسیع تر مطالعہ کے بناء پر تجویز کرتا ہوں کسی بھی معالج کی کامیاب پریکٹس میں 3 اہم اجزاء ہوتے ہیں علم، درست تشخیص اور بہتر دوا۔ میری کامیاب پریکٹس کا سہرا ڈاکٹر ریکوگ ریکوگ جرمنی کی ادویات کے سر ہے جس نے مجھے قدم قدم پر بہترین نتائج دیئے ہیں

DR. SALIM AHMED & CO.
EST 1975

704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower, I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.
021-32271777, 32275000
www.drsalimahmed.com, www.reckeweg.pk
0336-2850727, 0346-0101630 (Online)
marketing@drsalimahmed.com
Dr.Reckeweg.pk
/drreckewegpakistan

All rights reserved. Reproduction in whole or in part without written permission of the publisher is strictly prohibited.